© rasailojaraid.com

خواہ کسی طرز کی ہو اور حکمران کوئی بھی فرد ہو عام لوگوں کو تو صرف روٹی کمانی ہے۔

ترجمہ کی زبان نہایت سادہ اور رواں ہے اور ادبی چاشنی بھی موجود ہے۔ کتاب کو پڑھتے ہوئے یہ محسوس نہیں ہوتا کہ یہ کسی کتاب کا ترجمہ ہے۔ بعض تراکیب البتہ ایسی ہیں جو ذہن کو کھٹکتی ہیں مثلاً قبیلائی نظام ص ۱۱۵

ارمغانِ نعت	مُرتبہ: شفیق بریلوی۔
چودہ سو سال نعتوں کا انتخاب	شائع کردہ: مرکزِ علومِ اسلامیہ۔ ۵ گارڈن۔ کراچی۔

ضخامت: ۳۶۰ ۔ جلد دیدہ زیب و پختہ۔ کاغذ، طباعت، کتابت: عُمدہ

قیمت: -/۲۵ روپے

مُوقر مجلّہ "خاتون پاکستان" نے متعدد رسولؐ نمبر پیش کر کے اس سے قبل بھی زیرِ نظر موضوع کی ایک جھلک پیش کی تھی مگر اس وقت معاملہ زیادہ تر دماغ سے رہتا تھا اب جناب شفیق بریلوی نے مجموعہ زیرِ نظر کے ذریعہ وہ راستہ اختیار کیا ہے جو دل کا راستہ ہے جہاں عقل کے پر جلتے ہیں اور جہاں محبت ہی محبت ہے، عشق ہی عشق ہے۔

زیرِ نظر مجموعہ نعت چودہ سو برس پر پھیلا ہوا ہے اور اس شان سے کہ ہدیۂ نعت پیش کرنے والوں میں خلفائے راشدین، اہل بیت رسول، اولیاء کرام، بادشاہ و شہنشاہ سبھی شامل ہیں۔ عربی، فارسی اور اردو نعتوں کے ساتھ پنجابی، پشتو اور سندھی نعتیں بھی موجود ہیں، اور مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلموں کا ہدیۂ نعت بھی شریک ہے، اور نعت کے موضوع بھی اتنے پھیلے ہوئے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ہر کوئی اپنے رنگ میں عقیدت کے پھول پیش کرتا نظر آتا ہے۔ ان تمام خوبیوں نے "ارمغانِ نعت" کو اپنے موضوع پر خاصے کی چیز بلکہ شاہکار بنا کر رکھ دیا ہے اور اُمید ہے کہ محبانِ رسولؐ اس چمنستانِ نعت سے کما حقہ، استفادہ کریں گے۔

شروع میں مولانا عبدالقدوس ہاشمی ندوی کے قلم سے "نعتِ شہِ کونین" کے عنوان سے ایک مختصر مگر مبسوط و جامع مقالہ درج ہے جو عربی، فارسی، ترکی اور اُردو نعت پر فاضل مقالہ نگار کے وسیع مطالعہ کا پتہ دیتا ہے۔ تاہم اگر ۱۹۳۵ سے [illegible] اب تک کے جدید اردو [illegible] پر بھی نظر رہتی تو حضورؐ پاک کا معجزہ

© rasailojaraid.com